ترقیاتی اتھارٹیوں کی جانب سے جائیداد کا انتظام اور انتقال ایکٹ، 2014

(XIX بابت 2014)

مندرجات

باب I

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

باب II

انتقال اور انتظام

3۔ انتقالِ جائیداد

4۔ جائیداد کا انتظام

5۔ مشترکہ منصوبے

باب III

میکانیے {Mechanisms}

6۔ قرعہ اندازی

7۔ نیلام

8۔ یک مرحلہ بولی

9۔ دو مرحلہ بولی

10۔ ابتدائی اہلیت

باب IV

شفافیت

11۔ بولی کے اصول

12۔ اطلاعِ عام

13۔ اظہارِ عام

14۔ فہرست بحوالۂ زمین {Geo-Referenced Inventory}

15۔ تعمیلی آڈٹ {Compliance Audit}

16۔ اپیلٹ ٹربیونل

17۔ اپیل

باب V

متفرق

18۔ درجہ بندی

19۔ خصوصی رعایت

20۔ قواعد

21۔ ضوابط

22۔ کمیٹیاں

23۔ تفویض کرنے کا اختیار

24۔ تنسیخ اور استثنا

25۔ تنسیخ

متن

[1] ترقیاتی اتھارٹیوں کی جانب سے جائیداد کا انتظام اور انتقال ایکٹ، 2014

(XIX بابت 2014)

[26 جون، 2014]

پنجاب میں ترقیاتی اتھارٹیوں کو حکمت عملی کے ساتھ غیر منقولہ جائیدادوں کا انتظام چلانے اور انھیں منتقل کرنے کے لیے بااختیار بنانے کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ ترقیاتی اتھارٹیوں کی غیر منقولہ جائیدادوں کا انتظام ایسے طریق کار کے مطابق چلایا جائے جو حکومت کی حکمت عملی کے اہداف کو فروغ دے، ایسی جائیدادوں کے ناکافی استعمال کو روکے اور جائیدادوں کی منتقلی کو ایسے طریق کار کے مطابق ضابطے کے تحت لائے جس سے اس کے جملہ ثمرات منصفانہ اور شفاف انداز میں سامنے آئیں، اور اس کے ضمنی معاملات کے لیے بندوبست کیا جائے؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:

باب I

ابتدائیہ

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ*** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور ترقیاتی اتھارٹیوں کی جانب سے جائیداد کا انتظام اور انتقال ایکٹ، 2014 دیا جائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہے۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ ***تعریفات*** - اس ایکٹ میں:

(اے) "اپیلٹ ٹربیونل" سے مراد سیکشن 16 کے تحت قائم کردہ اپیلٹ ٹربیونل ہے؛

---

[1] یہ ایکٹ 24 جون، 2014 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 25 جون، 2014 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 26 جون، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4185 تا 4190 پر شائع ہوا تھا۔

(بی) "اتھارٹی" سے مراد لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، بہاولپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ڈیرہ غازی خان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، شہروں کی ترقی ایکٹ، 1976 (XIX بابت 1976) کے تحت قائم کردہ کوئی اتھارٹی، قصباتی ترقی ایکٹ، 1922 (IV بابت 1922) کے تحت قائم کردہ ٹرسٹ، پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی یا حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کردہ کوئی دیگر باڈی یا ادارہ ہے؛

(سی) "نادار" سے مراد سرکاری فرض کی انجام دہی کے علاوہ بصورتِ دیگر مستقل طور پر عدم استعداد کا شکار ہونے والا معذور شخص ہے جو اپنی روزی نہیں کما سکتا اور اس میں ایسی بیوہ یا نابالغ یتیم شامل ہے جس کی ماہانہ آمدن مجوّزہ حد سے زائد نہیں ہے؛

(ڈی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ای) "حکومتی ایجنسی" سے مراد حکومت، وفاقی حکومت یا کسی دیگر صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کا کوئی محکمہ یا ملحقہ محکمہ ہے یا ایسی کسی حکومت یا مقامی حکومت کے زیرِ ملکیت یا زیرِ کنٹرول کوئی کارپوریٹ ادارہ یا کوئی خود مختار ادارہ ہے ؛

(ایف) "جائیداد" سے مراد کوئی پلاٹ، عمارت، غیر منقولہ جائیداد یا جگہ ہے اور اس میں سطح سے اوپر، نیچے یا سطح پر زمین، پانی اور ہوا، اور ڈھانچے میں لائی جانے والی ایسی بہتری جسے مروجہ طور پر اراضی سمجھا جاتا ہے، اراضی سے حاصل ہونے والے فوائد، زمین سے پیوستہ یا مستقل طور پر زمین سے جڑی اشیا شامل ہیں؛

(جی) "شراکت دار" سے مراد کوئی نجی فریق یا حکومتی ایجنسی ہے جس کے ساتھ اتھارٹی مشترکہ منصوبے کی تکمیل کا اقرار نامہ کرتی ہے؛

(ایچ) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے ذریعے مجوّزہ ہے؛

(آئی) "نجی فریق" سے مراد حکومتی ایجنسی کے سوا کوئی شخص، کمپنی، ادارہ، فرم، ایسوسی ایشن، مجلسِ اشخاص یا واحد مالک ہے؛

(جے) "پراجیکٹ" سے مراد شہری ترقی، تعمیرِ نو یا تجدید کا منظور شدہ پراجیکٹ ہے اور اس میں وسیع تر علاقائی منصوبہ، خصوصی استعمال کے لیے مخصوص اور نوٹیفائی کیے جانے والے علاقے، ٹریفک کنٹرول کے منصوبے، درجہ بندی اور دوبارہ درجہ بندی کے منصوبے، ہاؤسنگ سکیم یا حلقہ بندی سکیم شامل ہے؛

(کے) "سکیم" سے مراد اتھارٹی کی تیار کردہ کوئی ترقیاتی سکیم یا ہاؤسنگ سکیم ہے؛

(ایل) "لین دین" سے مراد جائیداد کی منتقلی، فروخت یا پٹّہ پر دیا جانا ہے اور اس میں اتھارٹی کی جائیداد کی منتقلی یا پٹّے کے مقصد سے کیا گیا کوئی معاہدہ بھی شامل ہے؛ اور

(ایم) "غیر طلب شدہ تجویز" سے مراد کسی نجی فریق کی جانب سے مشترکہ منصوبے کے لیے اتھارٹی کو جمع کروائی گئی کوئی تجویز، پیش کش، یا بولی ہے جو اتھارٹی کی جانب سے کسی رسمی یا غیر رسمی درخواست کے جواب میں نہیں دی گئی ہے۔

بابII

انتقال اورانتظام

3۔ **انتقالِ جائیداد** - (1) اس سیکشن کے تحت ، اتھارٹی نیلامِ عام، الاٹمنٹ بذریعہ قرعہ اندازی ،یا کسی شراکت دار کے ساتھ مشترکہ منصوبے کے ذریعے جائیداد منتقل کرے گی جس کے لیے ادائیگی اتھارٹی کی طے کردہ اقساط میں وصول کی جا سکے گی ۔

(2) اتھارٹی جائیداد کی درجہ بندی کرے گی اور مندرجہ ذیل طریقِ کار کے مطابق پانچ مرلہ تک کی جائیداد منتقل کرے گی:

نمبر شمار	درجہ	فی صد
(اے)	عوام النّاس کو، بذریعہ نیلام عام یا قرعہ اندازی، جیسا کہ اتھارٹی طے کرے۔	90فی صد
(بی)	سرکاری فرائض کی انجام دہی میں مستقل طور پر معذور ہونے والے دفاعی عملے کو یا جان قربان کر دینے والے دفاعی عملے کے قانونی ورثا کو، بذریعہ قرعہ اندازی۔	3فی صد
(سی)	پولیس کے عملے کے سوا حکومت کے امور کے حوالے سے افعال یا رضاکارانہ خدمات سرانجام دینے کے دوران مستقل طور پر معذور ہو جانے والے دیگر اشخاص کو یا ایسے افعال یا خدمات سرانجام دینے کے دوران وفات پا جانے والے اشخاص کے قانونی ورثا کو، بذریعہ قرعہ اندازی۔	3فی صد
(ڈی)	اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران مستقل طور پر معذور ہو جانے والے پولیس کے عملے کو یا فرائض کی انجام دہی کے دوران وفات پا جانے والے پولیس کے عملے کے قانونی ورثا کو، بذریعہ قرعہ اندازی۔	3فی صد
(ای)	حکومت کی جانب سے نادار قرار دیے گئے شخص کو، بذریعہ قرعہ اندازی۔	1فی صد

(3) اتھارٹی ذیلی سیکشن (2) میں نمبر شمار (بی) تا (ای) میں مذکور جائیداد {اسی صورت میں} منتقل کرے گی، اگر:

(اے) اتھارٹی کی جانب سے اس درجے کی جائیداد کی الاٹمنٹ کے لیے مخصوص کردہ تمام شرائط وضوابط پوری ہو چکی ہیں؛ اور

(بی) کسی ہاؤسنگ سکیم میں ایسی جائیداد منتقلی کے لیے دستیاب ہے۔

(4) اتھارٹی ذیلی سیکشن (2) کے تحت جائیداد اُس وقت تک منتقل نہیں کرے گی جب تک کہ اُس ذیلی سیکشن کے تحت جائیدادوں کی درجہ بندی سے قبل زمین کے مالکان کی جانب سے استثناکے کیے گئے تمام دعوے بے باق نہ کر دیے جائیں۔

(5) اتھارٹی سہولتِ عامہ اور افادیتِ عامہ کی جائیداد بشمول صحت، تعلیم، مساجد اور قبرستانوں کی جائیداد کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اور مجوّزہ شرائط پر منتقل کرے گی۔

(6) اتھارٹی دیگر درجوں کی جائیداد بشمول رہائشی، تجارتی اور صنعتی جائیدادوں کو نیلامِ عام، قرعہ اندازی، یا کسی شراکت دار کے ساتھ مشترکہ منصوبے کے ذریعے منتقل کرے گی، جیسا کہ تجویز کیا جائے۔

4۔ **جائیداد کا انتظام** - اتھارٹی، مجوّزہ شرائط وضوابط پر، اپنی جائیداد کو یک مرحلہ یا دو مرحلہ بولی پر مشتمل نیلام کے ذریعے پٹّے پر یا کرائے پر دے سکتی ہے یا کسی شراکت دار کے ساتھ مشترکہ منصوبے کے ذریعے اس کا انتظام چلا سکتی ہے۔

5۔ **مشترکہ منصوبے** - اتھارٹی کسی شراکت دار کے ساتھ مشترکہ منصوبے کے ذریعے اپنی جائیداد منتقل کر سکتی ہے یا اس کا انتظام چلا سکتی ہے، ایسی صورت میں اتھارٹی:

(اے) اراضی، تعمیرات، مالی سرمایہ کاری، ترقیاتی کاموں، خدمات، استحقاقی مراعات، یا اِن کے مجموعے کی شکل میں سرمایہ فراہم کر سکتی ہے؛

(بی) کسی شراکت دار سے مالی سرمایہ کاری، ترقیاتی کاموں، خدمات، ترقی یافتہ جائیداد، تعمیرات، یا اِن کے مجموعے کی شکل میں سرمایہ حاصل کر سکتی ہے؛ اور

(سی) کسی بھی تناسب اور مجموعے کی شکل میں کسی شراکت دار سے مالی منافع یا جائیداد حاصل کر سکتی ہے یا ان میں اسے اپنے ساتھ شریک کر سکتی ہے۔

(2) نجی فریق کی جانب سے مشترکہ منصوبے کے لیے اتھارٹی کو پیش کی گئی تجویز مالی طور پر قابلِ عمل ہونے کی تحریری توثیق کے ہمراہ ہونے کی صورت میں غیر طلب شدہ تجویز سمجھی جائے گی۔

(3) غیر طلب شُدہ تجویز:

(اے) فزیبلٹی سٹڈی اور اقرارنامے کے مسودے کے ہمراہ ہو گی؛

(بی) کے ہر پہلو، بالخصوص تکنیکی، ماحولیاتی اور مالیاتی پہلوؤں پر اتھارٹی غور کرے گی اور یہ غیر طلب شُدہ تجویز پیش کرنے والے فریق سے اضافی معلومات طلب کر سکتی ہے؛ اور

(سی) اگر منظور ہو جاتی ہے، تو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق یک مرحلہ یا دو مرحلہ بولی، جو بھی تجویز کیا جائے، کے مرحلے تک لے جائی جائے گی، تاہم غیر طلب شُدہ تجویز پیش کرنے والے نجی فریق کو مجموعی جائزے میں ایسی ترجیحی اہمیت دی جائے گی جو مجوّزہ ہو، اور بولی کے جواب میں بہترین پیش کش کے مساوی بولی دینے یا بولی بڑھانے کا اوّلین حق بھی دیا جائے گا۔

(4) پنجاب نجی سرکاری شراکت داری ایکٹ،2014(IX بابت 2014) یا اس موضوع پر کسی دیگر قانون کی دفعات اس سیکشن کے تحت ذمہ لیے گئے کسی مشترکہ منصوبے پر لاگو نہیں ہوں گی[2][.]

(5) اتھارٹی مشترکہ منصوبے کے لیے کسی شراکت دار کو یک مرحلہ یا دو مرحلہ بولی کے ذریعے، جو بھی مجوّزہ ہو، کھلی مسابقتی بولی کے ذریعے منتخب کرے گی لیکن مفادِ عامہ میں کسی حکومتی ایجنسی کے ساتھ مشترکہ منصوبے کے ذریعے براہِ راست معاہدہ کر سکتی ہے۔

(6) اگر غیر طلب شُدہ تجویز پیش کرنے والا فریق بہترین پیش کش کے مساوی بولی دینے میں ناکام رہتا ہے تو اتھارٹی کامیاب بولی دہندہ سے غیر طلب شُدہ تجویز پیش کرنے والے فریق کو، غیر طلب شُدہ تجاویز کی تیاری پر آنے والی ایسی معقول لاگت واپس ادا کرنے کی ہدایت کرے گی جیسا کہ اتھارٹی فریقین کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد طے کرے۔

(7) اتھارٹی، مشترکہ منصوبے شروع کرنے کی غرض سے کسی کمپنی یا سپیشل پرپز وہیکل{Special Purpose Vehicle} کا قیام عمل میں لا سکتی ہے جسے اتھارٹی مشترکہ منصوبے کے ذریعے انتقال یا انتظام کے مقصد کے لیے رکھی گئی اپنی جائیداد منتقل کر سکتی ہے۔

باب III

میکانیے{Mechanisms}

6۔ **قرعہ اندازی** - اتھارٹی جائیداد کی منتقلی کے لیے درخواست گزاروں کو دعوتِ عام کے ذریعے پیشگی اندراج کروانے پر اور مجوّزہ درخواست فیس وصول کرنے پر عوام کے لیے کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کا انعقاد کرے گی۔

7۔ **نیلام** - اتھارٹی، دلچسپی رکھنے والے بولی دہندگان کو دعوتِ عام کے ذریعے پیشگی رجسٹر کرنے اور اُن سے مجوّزہ زرِ بیعانہ وصول کرنے کے بعد نیلامِ صعودی کا انعقاد کرے گی۔

8۔ **یک مرحلہ بولی** - (1) اتھارٹی ہر بولی دہندہ سے لفافہ بند تکنیکی اور تجارتی تجاویز الگ الگ وصول کرے گی، اور پیشگی مشتہر کردہ معیار کے مطابق تکنیکی تجویز کا ابتدائی جائزہ لینے کے بعد، تجارتی تجویز کھولے بغیر بولی کا انعقاد کرے گی۔

(2) اتھارٹی صرف اُن بولی دہندگان کی تجارتی تجاویز کھولے گی جن کی تکنیکی تجاویز منظور کر لی گئی ہیں اور بہترین تجارتی پیش کش کرنے والے بولی دہندہ کا انتخاب کرے گی۔

9۔ **دو مرحلہ بولی** - (1) اتھارٹی، ترقیاتی حقِ انتخاب کے ہمراہ تجویز تیار کرنے کے لیے ضروری بنیادی معلومات کی پیشگی اشاعت کی بنیادوں پر تجویز کردہ ترقیاتی کام کے کاروباری منصوبے پر مبنی مُہر بند تجاویز وصول کرنے کے ذریعے بولی کے پہلے مرحلے کا انعقاد کرے گی۔

(2) اتھارٹی تجویز کیے گئے متعدد اختیارات میں سے بہترین ترقیاتی تجویز کا انتخاب کرے گی اور، ضروری ترامیم کے بعد، اُسے بولی کے دوسرے مرحلے کے لیے معیار کے طور پر اپنائے گی۔

---

[2] اصل گزٹ میں پرنٹ نہیں ہوا۔

(3) اتھارٹی دوسرے مرحلے کی بولی کا انعقاد یک مرحلہ بولی کے طریقِ کار کے مطابق کرے گی جیسا کہ سیکشن 8 میں تجویز کیا گیا ہے، تاہم اُس بولی دہندہ کو، جس کی تجویز ذیلی سیکشن (2) کے تحت منتخب کی گئی تھی، {اپنی بولی کو} بہترین کاروباری پیش کش کے برابر لانے یا اس سے بڑھانے کا اوّلین حق دیا جائے گا۔

10۔ **ابتدائی اہلیت** - (1) اتھارٹی یک مرحلہ بولی یا دو مرحلہ بولی کی صورت میں، بولی دہندگان کو ان کی قانونی، تکنیکی، انتظامی، یا مالی استعداد یا ان کے کسی مجموعے کی بنا پر ابتدائی طور پر اہل قرار دے سکتی ہے، بشرطیکہ ابتدائی اہلیت کے طریقِ کار کی پیشگی اشاعت کی گئی ہو۔

(2) ابتدائی اہلیت کا طریقِ عمل اپنانے کی صورت میں ابتدائی طور پر اہل قرار دیے گئے بولی دہندگان ہی بعد ازاں ہونے والے مقابلے میں شرکت کرنے کے حق دار ہوں گے۔

(3) اگر ابتدائی طور پر اہل قرار دیا گیا بولی دہندہ سبقت برقرار رکھتا ہے تو وہ کسی دیگر شخص یا ابتدائی طور پر اہل قرار نہ دیے گئے بولی دہندہ کے ساتھ بولی جمع کروانے کے لیے ایسوسی ایشن، اتحاد، مشترکہ منصوبہ، الحاق یا کسی دیگر شکل میں شراکت داری قائم کر سکتا ہے۔

باب IV

شفافیت

11۔ **بولی کے اصول** - اتھارٹی، کھلی مسابقتی بولی کے انعقاد کے دوران، اس بات کو یقینی بنائے گی کہ بولی کا منصفانہ اور شفاف انداز میں انعقاد کیا جائے جس کا نتیجہ اتھارٹی کے لیے بہترین منافع کی صورت میں نکلے۔

12۔ **اطلاعِ عام** - اتھارٹی، انگریزی اور اردو میں شائع ہونے والے دو نمایاں اخبارات میں اور اپنی ویب سائٹ پر اشاعت کے ذریعے کسی متوقع لین دین سے کم سے کم پندرہ دن قبل اس کی اطلاعِ عام دے گی۔

13۔ **اظہارِ عام** - (1) اتھارٹی لین دین کے نتائج، لین دین مکمل ہونے کے دس دن کے اندر اپنی ویب سائٹ پر شائع کرے گی۔

(2) اتھارٹی اپنے ساتھ کیے جاسکنے والے ممکنہ لین دین پر مبنی ایک سالانہ ڈائجسٹ شائع کرے گی۔

(3) ڈائجسٹ ایسی قیمت پر دستیاب ہو گا جیسا کہ اتھارٹی دیگر امور کے علاوہ ڈائجسٹ کی اشاعت اور فروخت پر ہونے والے اخراجات پورا کرنے کے لیے مقرر کرے۔

(4) اتھارٹی لین دین سے متعلقہ تمام کارروائیاں بشمول متعلقہ دستاویزات عوام کے سامنے لائے گی اور لین دین کے ایسے ریکارڈ کو کم سے کم پانچ سال کی مدت کے لیے یا اپنی طے کردہ اضافی مدت کے لیے اپنے پاس رکھے گی۔

14۔ **فہرست بحوالہٰ زمین {Geo-Referenced Inventory}** - (1) اتھارٹی اپنی جائیداد کے تخمینہ مالیت، استعمال اور جائیدادوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کی فہرست بحوالہٰ زمین باقاعدہ رکھے گی۔

(2) اتھارٹی فہرست بحوالہٰ زمین کو اپنی ویب سائٹ پر شائع کرے گی اور ہر مالی سال کے اختتام پر فہرست کو اپ ڈیٹ کرے گی۔

15۔ **تعمیلی آڈٹ{Compliance Audit}** - اتھارٹی لین دین پر نگرانی اور ضابطہ کار کے حوالے سے عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لیے فریقِ ثالث سے اپنے ہر لین دین کا سالانہ آڈٹ کروائے گی اور آڈٹ رپورٹ کی روشنی میں موزوں انسدادی اور دیگر ضروری اقدام کرے گی۔

16۔ **اپیلٹ ٹربیونل** - (1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک اپیلٹ ٹربیونل قائم کرے گی۔

(2) اتھارٹی کے کسی افسر، اتھارٹی یا ایجنسی کی جانب سے انتقال، پٹہ یا ان کے کسی دیگر ضمنی معاملے کے حوالے سے جاری کردہ حتمی حکم سے متاثرہ کوئی شخص، حکم موصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر اپیلٹ ٹربیونل کو اس حکم کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔

(3) حکومت مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اپیلٹ ٹربیونل کے ضابطہ کار اور اس کے روبرو کارروائیوں کو باضابطہ بنا سکتی ہے۔

17۔ **اپیل** - اپیلٹ ٹربیونل کے جاری کردہ حتمی حکم سے متاثرہ کوئی شخص، تیس دن کے اندر، اس حکم کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

باب V

متفرق

18۔ **درجہ بندی** - (1) اتھارٹی، سکیم کی منظوری کے وقت:

(اے) سکیم میں جائیدادوں اور پلاٹوں کی رہائشی، تجارتی، صنعتی، عوامی عمارات یا سہولیاتِ عامہ کی املاک اور کسی دیگر مجوّزہ درجے میں درجہ بندی کرے گی؛ اور

(بی) سکیم میں جائیدادوں یا پلاٹوں کی تعداد، جائیدادوں یا پلاٹوں کے کُل رقبے اور افادیتِ عامہ کی جگہوں کی نشاندہی کرے گی۔

(2) منظور شدہ سکیم میں اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر تبدیلی یا ترمیم نہیں کی جائے گی۔

19۔ **خصوصی رعایت** - اس ایکٹ میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود حکومت مجوّزہ خاص حالات میں ایسے طریقِ کار کے مطابق، ایسی شرح پر اور ایسی شرائط وضوابط پر جائیداد کے انتقال یا پٹہ کی اجازت دے سکتی ہے جیسا کہ یہ طے کرے۔

20۔ **قواعد** - حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

21۔ **ضوابط** - اتھارٹی، اس ایکٹ اور قواعد کے تحت، اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضوابط وضع کر سکتی ہے۔

22۔ **کمیٹیاں** - اتھارٹی ایسی مالیاتی، تکنیکی اور مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری سمجھی جائیں، اور کمیٹی ایسے اختیارات استعمال کرے گی اور ایسے افعال سرانجام دے گی جو اتھارٹی کی جانب سے اُسے تفویض کیے جائیں یا اُسے سونپے جائیں یا جو مجوّزہ ہوں۔

23۔ **تفویض کرنے کا اختیار** - اتھارٹی، ایسی شرائط پر جو مجوّزہ ہوں، اِس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی فعل اتھارٹی کے کسی افسر یا اتھارٹی کی جانب سے قانونی طور پر قائم کی گئی کسی کمیٹی یا ایجنسی یا کمپنی یا سپیشل پرپز وہیکل {Special Purpose Vehicle} کو تفویض کر سکتی ہے، ماسوائے ضوابط وضع کرنے اور بجٹ، سکیم یا مشترکہ منصوبہ منظور کرنے کا اختیار۔

24۔ **تنسیخ اور استثنا** - (1) ترقیاتی اتھارٹیوں کی جانب سے اَراضی کی منتقلی (ضابطہ) ایکٹ، 1998 (XII بابت 1998) اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایکٹ کی تنسیخ:

(اے) تنسیخ کے مؤثر ہونے کے وقت غیر نافذ العمل یا غیر موجود کسی بھی چیز کو بحال نہیں کرے گی؛

(بی) منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت اتھارٹی کی جانب سے کیے گئے کسی کام، کیے گئے اقدام، جاری کردہ احکامات، مرتب کردہ دستاویزات، جاری کردہ نوٹیفکیشن، شروع کی گئی کارروائیوں کو متاثر نہیں کرے گی؛ یا

(سی) منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت حاصل کردہ، کیے گئے یا عائد کردہ کسی فریضے یا ذمہ داری کو متاثر نہیں کرے گی؛ یا

(ڈی) منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت شروع کی گئی، جاری رکھی گئی یا نافذ کی گئی کارروائیوں کو متاثر نہیں کرے گی، اور اس طرح شروع کی گئی، جاری رکھی گئی یا نافذ کی گئی کوئی بھی کارروائی اس ایکٹ کے تحت شروع کی گئی، جاری رکھی گئی یا نافذ کی گئی متصور ہوگی۔

25۔ **تنسیخ** - ترقیاتی اتھارٹیوں کی جانب سے جائیداد کا انتظام اور انتقال آرڈیننس، 2014 (III بابت 2014) اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔